

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



33_ "میں چاہتا ہوں" وضاحت پیدا کرتا ہے

بچوں کی نشوونما پر سب سے زیادہ اثر و رسوخ رکھنے والی شے بڑوں کے آپس میں اور بچوں کے ساتھ تعلقات کا معیار ہے۔ تعلقات وہ ہیں جس طرح ہم ایک دوسرے کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ اور دوسروں کے ساتھ پیش آتے وقت زبان بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔

ہمارا ایک دوسرے سے بات چیت کرنے کا انداز بنیادی طور پر ہمارے تعلقات پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ایک سماجی زبان ہے جسے ہم معاشرے میں اپنے تعاملات میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسی زبان ہے جو فاصلے کی اجازت دیتی ہے۔ کیا آپ مجھے ایک رول دیں گے؟، "کیا آپ میرے لیے کافی لیں گے؟"، وغیرہ۔

سماجی زبان خاندانوں اور قریبی رشتوں میں اچھے سے کام نہیں کرتیں۔ یہ ثابت ہوا ہے کہ ذاتی زبان یہاں زیادہ موثر رہتی ہے۔

ذاتی زبان رشتوں میں قربت، رابطہ، احترام اور صراحت کو فروغ دیتی ہے۔

ذاتی زبان کے ساتھ میں خود کو مکمل طور پر کھل کر ظاہر کرتا ہوں۔ میں دکھاتا ہوں کہ کون سی چیزیں میرے لیے اہم ہے، میں کیا چاہتا اور کیا نہیں چاہتا ہوں، میری کیا اقدار ہیں اور میں کیا کچھ محسوس کرتا ہوں۔ ایسا کرنے میں، یہ ضروری ہے کہ میں "میرے" بارے میں بات کروں۔ میں چاہتا ہوں/میں نہیں چاہتا ہوں۔ "مجھے پسند ہے/مجھے پسند نہیں۔" اظہار کی یہ دونوں صورتیں ذاتی زبان میں ہے حد اہم ہیں اور بے حد موثر بھی ہیں جیسا کہ تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ بیانات دوسرے شخص کو ظاہر کرتے ہیں کہ میں اس وقت کون ہوں۔ میں خود کو کھل کر ظاہر کرتا ہوں اور بیک وقت میں اپنے بارے میں بات کرتا ہوں اور بچے کو ناراض نہیں کرتا ہوں۔ میں اس عمل میں دوستانہ رہنے میں خوش ہوں۔

لہذا یہ کسی چیز پر حکم جمانے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ اپنی خواہش کو واضح طور پر ظاہر کرنا ہے۔

یہ بہت بڑا فرق ہے۔ "او بچے، کیا تم میرا کمپیوٹر نہیں چھوڑ سکتے!" کی بجائے میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے کمپیوٹر چھوڑ دیں یا "میں ابھی آدھا گھنٹہ آرام کرنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ خاموش رہیں۔" نہ کہ یہ کہیں "کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کہ میں تھک گیا ہوں۔ کیا آپ کے سر میں آنکھیں نہیں ہیں؟"

آپ محسوس کرتے ہیں کہ اس سے بڑا فرق پڑتا ہے چاہے میں اپنے بارے میں بات کروں یا دوسرے شخص پر تنقید کروں۔ یہاں تک کہ عظیم تدریسی بیانات اس امید میں کہ بچہ ان سے اتفاق کرے گا کو اکثر بچے نظر انداز کر دیتے ہیں کیونکہ والدین واضح طور پر اپنی خواہش کے پیچھے کھڑے نہیں ہوتے۔

بچوں کے لیے، "میں چاہتا ہوں/میں نہیں چاہتا" کا یہ ذاتی اظہار انہیں تحفظ فراہم کرتا ہے۔

وہ شناخت کرتے ہیں کہ ان کے والدین کی حدود کہاں جاتی ہیں اور وہ کیا چاہتے ہیں۔ ذاتی بیانات ایک اچھی رہنمائی ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ بیانات مشتعل، غصے والے یا مایوس کن بھی ہو سکتے ہیں: میں چاہتا ہوں کہ آپ اب موسیقی بند کر دیں۔ یہ مجھے پریشان کرتی ہے۔ اب میں امن و سکون چاہتا ہوں۔" اہم ترین بات یہ ہے کہ یہاں دوسرے لوگوں پر کوئی تنقید نہیں کی جاتی، کوئی دھمکی، کوئی تہلیل نہیں کی جاتی ہے۔

ذاتی بیان کے ساتھ میں اپنے بارے میں بات کرتا ہوں، اور یہ تاثر دیتا ہے۔ ساتھ ہی میں نے یہ مثال قائم کی کہ اس خاندان میں اپنے بارے میں بات کرنے کی اجازت ہے۔ اس سے گرمجوشی اور قربت پیدا ہوتی ہے۔

بچے ہمیشہ اپنے والدین کے ساتھ تعاون کرنا اور ان کے لیے قابل قدر ہونا چاہتے ہیں۔ جب بالغ افراد ذاتی طور پر اظہار خیال کرتے ہیں، تو بچے نتائج اور سزا کے خوف کے بجائے اپنی شخصیت کے لیے احترام پیدا کر سکتے ہیں۔

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



ہم اپنی ثقافت میں "میں کرتا ہوں" کہنے کے عادی نہیں ہیں۔

ہم اس کے عادی ہیں اور ہمیں لگتا ہے کہ یہ گستاخانہ ہے یا یہ کوئی حکم ہے۔ اس لیے بہت سے لوگ یہ کہنے سے منع کرتے ہیں۔ لیکن واضح، دوستانہ بیانات کا بچوں پر زبردست اثر پڑتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ دانت برش نہیں کرنا چاہتا تو نرمی اور استحکام سے کہیں: میں چاہتا ہوں کہ اب آپ اپنے دانت صاف کریں۔ پھر کمرے سے چلے جائیں اور اپنے بچے کو وقت دیں۔ بچے کو عام طور پر اپنی خواہش پر دوبارہ غور کرنے اور رضاکارانہ طور پر آپ کی مرضی کی تعمیل کرنے کا فیصلہ کرنے میں محض چند منٹ لگتے ہیں۔

ذاتی بیانات بچوں کو بہت زیادہ وضاحت فراہم کرتے ہیں، اور وہ انہیں بطور رہنمائی استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ کہنا ضروری ہے کہ آپ کیا چاہتے ہیں، نہ کہ صرف وہی جو آپ نہیں چاہتے۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ گلدان سے کھیلو۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ انہیں واپس رکھو۔" اور پھر وہ جاتے ہیں اور بچے پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ تعاون کرے گا۔

متن: ایسٹریڈ ایگر | www.familie.it